© rasailojaraid.com

قرآن وسُنّت کی غیر مشروط بالادستی

کے لیے

لاہور ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کا ایک اہم مطالبہ

لاہور ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن نے اسلامی جمہوری اتحاد کی موجودہ حکومت کے برسرِ اقتدار آنے پر ۱۰ نومبر ۹۰ء کو صدر بار جناب راجہ محمود اختر ایڈووکیٹ کی زیرِ صدارت میں چوہدری محمد اسمٰعیل ایڈووکیٹ کی پیش کردہ مندرجہ ذیل قرارداد متفقہ طور پر منظور کی تھی جس میں قرآن وسنت کی غیر مشروط بالادستی کیلئے آئین میں ترمیم کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ پارلیمنٹ کے منظور کردہ نئے شریعت بل کی دفعہ ۳ میں شریعت کی بالادستی کو مشروط اور محدود کیے جانے کے بعد اس مطالبہ کی اہمیت اور زیادہ بڑھ گئی ہے اور اسی وجہ سے قرارداد کا متن شائع کیا جا رہا ہے۔

ادارہ

حالیہ الیکشن میں قوم نے نئے ممبران قومی اسمبلی کو اعتماد کا ووٹ دیا ہے کہ وہ پاکستان میں قرآن وسنت کے قانون کی بالادستی قائم کرنے کے لیے دستور میں ترمیم کریں۔ شریعت بل سے یہ مقصد پورا نہیں ہوتا۔ اس کے حصول کے لیے آرٹیکل 2-A کے بعد یہ شامل کیا جائے اور یہ کام پارلیمنٹ کرے۔

ARTICLE 2-B:

"THE LAW OF THE HOLY QURAN AND SUNNAH SHALL BE SUPREME LAW OF PAKISTAN. ALL MATTERS SHALL BE DECIDED IN ACCORDANCE WITH THE INJUNCTIONS OF THE HOLY QURAN AND SUNNAH. ANY PROVISION OR PART OF THE CONSTITUTION OR ANY OTHER LAW SHALL BE VOID IF IT IS INCONSISTENT WITH THE INJUNCTIONS OF THE HOLY QURAN AND SUNNAH. THIS PROVISION SHALL NOT APPLY TO THE NON-MUSLIMS IN THEIR PERSONAL LAW."

© rasailojaraid.com